بسلسلۂ جلسۂ دستار بندی
دار العلوم حقانیہ

ارشادات حضرت مولانا عبداللہ صاحب درخواستی مدظلہ
ضبط و ترتیب : ابو حامد ادارۃ الحق

پند و موعظت

بکھرے موتی

حضرت درخواستی مدظلہٗ کا وجود مسعود اسلاف کا جیتا جاگتا نمونہ اور سادگی، فقر، زہد و ایثار اور شفقت علی الخلق کا پیکر ہے۔ مخصوص لہجہ میں ان کے سادہ، عام فہم، میٹھے میٹھے الفاظ سے سامعین پر عجب کا اثر ہوتا ہے۔ "آنچہ از دل خیزد بر دل ریزد" پیش نظر مضمون حضرت مدظلہٗ کی وہ تقریر ہے جو آپ نے مورخہ ۷، ۸ اکتوبر ۱۹۶۷ء دار العلوم حقانیہ کے جلسۂ دستار بندی میں ارشاد فرمائی۔ (سمیع الحق)

خطبۂ مسنونہ کے بعد ——— قدرت کے کرشمے ہیں، مدت کے بعد دار العلوم حقانیہ کا یہ جلسۂ دستار بندی ہو رہا ہے۔ مجھے خوشی ہوئی ہے کہ اس اجتماع میں فضلاء بھی جمع ہوئے۔ قاری قرآن بھی اور حفاظ بھی امیر بھی آئے۔ غریب بھی آئے۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ اب تک اللہ تعالیٰ کے عنایات ہمارے اوپر ہیں۔ اسکی نظر عنایت نہ ہوتی تو اتنا عظیم اجتماع غریبوں کے ہاں نہ ہوتا۔

"کنز العمال" میں ہے، جب قرآن و حدیث پڑھا جاتا ہے۔ رب تعالیٰ فرشتوں کو فرماتے ہیں۔ جاؤ میرے اُن سب بندوں کو خوشخبری سنادو۔ جو میری کتاب سننے کے لئے جمع ہوئے ہیں جو بیٹھے ہوئے ہیں، لیٹے ہوئے ہیں۔ اور جو کھڑے ہیں۔ اور جو اپنے گھروں میں قرآن مجید سنتے ہیں۔ رحمت کا دریا موج میں ہے، رحمت سے دامن بھرنا ہے تو بھر لو۔ پھر موقعہ ملے گا یا نہیں ملے گا۔ "من آنم کہ من دانم" کَبَّرَنِیْ مَوْتُ الْکُبَرَاء۔ بڑوں کی موت نے ہم جیسوں کو بھی بڑا بنا دیا ہے ؎

آنانکہ خاک را بیک نظر کیمیا کنند
آیا بود کہ گوشۂ چشمے بما کنند

؎
حریفاں بادھا خوردند و رفتند
تہی خم خانہا کردند و رفتند

نہ وہ نگاہیں نظر آتی ہیں ، نہ وہ چہرے نظر آتے ہیں ، جن کے دیکھنے سے خدا اور حدیث مصطفےٰ یاد آئے ، جن کے ساتھ بیٹھنے سے قرآن اور نبی کی سنت یاد آئے ، موت اور قبر یاد آئے اور قیامت کا نقشہ سامنے آجائے ۔ مگر پھر بھی اس وقت کو غنیمت سمجھو ۔ خدا کی زمین ابھی تک خالی نہیں ہوئی ـــــ لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ حَتّٰی لَا یُقَالَ فِی الْاَرْضِ اللّٰہُ اللّٰہُ ۔ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک اللہ کا نام لینے والا کوئی باقی نہ رہے گا ۔ مزا تو اللہ کا نام لینے میں ہے ۔ سب ورد دل سے کہو اللہ اللہ ـــ کیسا میٹھا نام ہے اللہ کا ۔

پیدائش کا مقصد تعلیم قرآن اس مہربان خدا نے پوری مہربانی کی ، پہلے انسان پیدا کیا ، اوپر سے قرآن کی بارش برسائی اور اعلان کر دیا ـــ الرحمان علّم القرآن خلق الانسان علّمہ البیان ۔ مہربان نے بڑی مہربانی کی انسان کو پیدا کیا اور اس کو گویائی کی طاقت دی ، جانور بڑے زبان والے ہیں مگر ایک لفظ نہیں بول سکتے ۔ انسان کی چھوٹی سی زبان اور کیسے فصیح و بلیغ بیان کرتی ہے ترتیب کا مقتضٰی یہی تھا کہ پہلے انسان کی خلقت کا بیان ہوتا ، پھر تعلیم قرآن کا ۔ مگر قرآن نے انسان کی پیدائش کا ذکر بعد میں کیا اور تعلیم قرآن کا پہلے اشارہ کر دیا کہ انسان کی پیدائش کا مقصد ہی تعلیم قرآن ہے ـــ یہ دینی مدارس کی برکت ہے کہ آپ کو بغیر تکلیف کے سنانے والے آگئے ۔ کہاں کہاں سے علماء آئے ـــ ؟ کراچی ، لاہور اور دور دور سے آئے ۔

روٹھے خدا کو منالو یہ رب کی مہربانی ہے تمہارا کمال نہیں کہ اللہ نے تمہیں سننے کے لئے پہنچا دیا ۔ اس وقت کو غنیمت سمجھئے ، تم خوش منا رہے ہو اور مجھے ڈر ہے کہ آئندہ سال تک تمہارے بچوں کا کلمہ بھی بچے گا یا نہیں ۔ ملک کے اندر جو فتنے پھیل رہے ہیں ان کی تشریح کی ضرورت نہیں ، غفلت اور چین کا وقت نہیں : روٹھے خدا کو منانے کا وقت ہے ۔ منالو ، قبروں کے اندر آئیں بھر وگے ، کوئی چارہ نہ ہوگا ـــ ترکستان میں زلزلے آئے ، ہزاروں جوان مرد عورتیں بچے زمیں میں چلے گئے ، بعض علاقوں میں ۲۲ انچ کی بارش ہوئی بستیوں کی بستیاں اجڑ گئیں ، فصل بھی اجڑ گئے ، سرحد کے رہنے والو اس وقت کو غنیمت سمجھو ۔ روٹھے خدا کو منالو آج رات منانے کی ہے اکٹھے ہوکے منالو ، پتہ نہیں پھر ایسی رات ملے یا نہ ملے ۔

یہ مدرسہ ہمارے اکابر کی یادگار ہے میں تقریر کیلئے نہیں آیا ، ایک ہفتہ بیمار بھی رہا ہوں ۔ پھر جمعیۃ والوں نے ایسا طوفانی دورہ رکھا کہ دن میں دو دو تقریریں رہیں ۔ رات کو بھی جلسے ہوتے رہے ۔ اکوڑہ خٹک کے ساتھیوں نے مجبور کیا اور یہ مدرسہ یادگار بھی ہے ہمارے اکابرؒ کا ۔ یہاں حضرت

شیخ الشریعت والطریقت حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی بھی تشریف لائے۔ شیخ الاسلام حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی* بھی تشریف لائے۔ حضرت مولانا احمد علی صاحب شیخ التفسیر اور حضرت مولانا قاری طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند بھی تشریف لائے ــــ

دارالعلوم دیوبند کو دعا | درمیان میں ذکر آیا اس مدرسے کا، دعا کریں اللہ تعالیٰ اس کو محفوظ رکھے اور اس مدرسے کے فیضانات کو قیامت تک جاری رکھے مٹانے والوں کو خدا مٹا دے اور اس کو خدا روزافزوں ترقی عطا فرماوے۔

پرویزی فتنہ | آج کہا جا رہا ہے کہ ہم حدیث کو مٹا دیں گے۔ پرویزی فتنہ پاکستان میں پھیل رہا ہے۔ مٹانے والے مٹتے رہے، مٹ کر رہیں گے حدیث مصطفیٰ جس طرح رہی ہے۔ اب بھی ہے۔ قیامت تک رہے گی، نہ حدیث کے پڑھنے پڑھانے والے مٹائے جا سکتے ہیں۔

دعا | اس مدرسہ (دارالعلوم حقانیہ) کے اندر قرآن و حدیث اور دینی کتابیں پڑھائی جا رہی ہیں۔ چار سال سے جلسہ نہیں ہوا۔ چار سال کی کسر ایک ہی دن ملا کر نکال دی۔ تمام فضلاء کو اکٹھا کیا تقریباً تین سو افراد کے سروں پر دستارِ فضیلت رکھی جائے گی۔ ساتھیوں نے دعا کے لئے کہا تو مجھے آنا پڑا، دعا فاضل بھی مانگتے ہیں اور مفضول بھی۔ جب حکم ہوا تو آگیا۔ دعا کرتا ہوں اس مدرسہ کو اللہ تعالیٰ اور ترقی دے اور پڑھانے والوں کو اخلاص دے۔ پڑھنے والوں کو بھی اخلاص اور حافظہ و ذہانت میں ترقی دے۔ جن کی دستاربندی ہو رہی ہے، اللہ تعالیٰ ان کو بھی قرآن و حدیث کا شیدائی بنا دے۔ اللہ ان کو بھی مجاہد بنا دے، اسلام کا خادم بنا دے ــــ

احساسِ ذمہ داری | یہ دستاربندی ان فضلاء کے سروں پر بوجھ رکھا جا رہا ہے، ان کو بھی میں کہہ رہا ہوں کہ تم نے چین کی زندگی بسر نہیں کرنی جسطرح قرآن و حدیث پڑھانے والوں نے تکالیف اٹھا اٹھا کر رنگ تمہارے اوپر چڑھایا، کوشش کرو تاکہ یہ رنگ تمہارا قائم رہے، کہیں خدا ناراض ہو کے اسے چھین نہ لے ــــ

فتنوں کی یلغار | ملک کے اندر بے ادبی کا بیج بویا جا رہا ہے۔ کہیں حدیث کا انکار ہو رہا ہے کہیں عیسائیت کی تحریک زور سے چل رہی ہے۔ تثلیث کے عقیدے کو پھیلایا جا رہا ہے ہمارے اپنے بھی معاونت کر رہے ہیں ــــ ہے۔ ہم آہ بھی کرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام ــــ سینا پہ

---

* حضرت عثمانی مرحوم کی تشریف آوری کا اتفاق نہیں ہوا۔ (ادارہ)

پابندی نہیں ہے۔ ناچ گانے پر پابندی نہیں ہے، قرآن و سنت پر پابندی ہے۔

اہل حق کا شیوہ | مگر اہل حق اس پابندی کی پرواہ نہیں کرتے حق بات منبر پر بھی کہیں گے اور دار و رسن پر بھی کہتے رہیں گے۔ کہیں نظر بندی ہے، کہیں زبان بندی ہو رہی ہے۔ کہیں مکان بندی، مگر شکر ہے کہ ان لوگوں کے ہاتھ میں نظر بندی اور زبان بندی ہے۔ مگر دل بندی خدا نے کسی کے اختیار میں نہیں دی ـــ القلوب بین اصبعین من اصابع الرحمان یقلبہا کیف یشاء... دل اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہیں جس طرف چاہے پھیر دے۔

قرآن مجید کی شان | ہمارے مرشد اور ہادی جن پر قرآن مجید اتارا گیا۔ قرآن بھی شان والا، دیکھنے والا بھی اور جن پہ اتارا گیا وہ بھی شان والے۔ اب جو پڑھتے دیکھتے سنتے ہیں۔ اور جو اٹھانے والے، خدمت کرنے والے ہیں وہ بھی شان والے ہیں جس بچے کے سینے میں قرآن آیا وہ بھی شان والا ہو گیا۔ حق تعالیٰ قیامت کے دن فرمائیں گے۔ بچے ماں باپ کو لے آؤ انہوں نے تکلیفیں اٹھا کے تمہیں قرآن یاد کرایا تھا۔ رحمت کا دریا جوش میں آئے گا: اُلبس والداہ تاجاً من نور یوم القیامۃ۔ اس کے ماں باپ کو نورانی تاج پہنا دیا جائے گا۔ الذی ضوءہ احسن من ضوء الشمس۔ اس تاج کی چمک سورج سے بھی بڑھ چڑھ کر ہوگی ـــ فما ظنکم بالذی عمل بہذا۔ پھر جنہوں نے اس کو یاد کر کے عمل بھی کیا ان کے تو درجے اور بھی بلند ہو گئے ـــ مجھے کئی دفعہ خیال آیا کہ قیامت کے دن کسی دوسری کتاب کے پڑھنے کا بھی حکم ملے گا یا نہیں؟ مگر مجھے کہیں نہ ملا ـــ یہ شان ہے آخری کتاب کی رب تعالیٰ فرمائیں گے۔ ایہا القاری اقرأ و رتل کما کنت ترتل فی الدنیا۔ اس طرح آہستہ پڑھو جس طرح دنیا میں قرآن پڑھتے تھے۔ اور قرآن پڑھتے جاؤ اور جنت کے درجوں میں بڑھتے جاؤ۔ فیکون منزلک حیث تنتہی الآیۃ۔ جہاں آخری آیت قرآن کی ختم ہوگی، وہاں تمہیں جنت میں مکان ملے گا۔ ماشاء اللہ یہ عربی مدرسہ دارالعلوم حقانیہ کی برکت ہے کہ آج سب طالب قرآن بن گئے۔ الحمد للہ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون۔ بیشک ہم ہی نے قرآن اتارا اور ہم ہی اس کی حفاظت کریں گے۔

عقلمند کون ہے ــ؟ | دنیا میں سب کہتے ہیں ہم عقلمند ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ان فی خلق السموات والارض واختلاف اللیل والنہار ـــ فرمایا عقلمند کون ہے؟ ـــ الذین یذکرون اللہ قیاماً وقعوداً وعلیٰ جنوبہم۔ عقلمند وہ ہیں جو کھڑے ہوئے بھی اللہ کا نام لیتے ہیں، بیٹھے ہوئے اور لیٹے ہوئے بھی اللہ کا نام لیتے ہیں ـــ ؎

اندریں رہ می تراش و می خراش	تا دمِ آخر دمے فارغ مباش
؎ یک دم غافل ازاں شاہ نباشی	شاید کہ نگاہے کند آگاہ نباشی

حضرت علیؓ فرماتے ہیں :-

اجهد ولا تکسل ولا تک غافلا فندامة العقبیٰ لمن یتکاسل

کوشش کر سستی کے ساتھ زندگی مت گذار جو شخص سستی کے ساتھ زندگی گذارے گا قیامت کے دن بغیر شرمندگی کے کچھ نہ پائے گا ۔

یہاں خدا نے نقشہ بتا دیا کوئی کھڑے سن رہے ہیں کوئی بیٹھے اور کوئی لیٹے ہوئے بھی سن رہے ہیں۔ پھر عقلمند صرف سن نہیں رہے بلکہ پیدائش کائنات میں فکر بھی کرتے ہیں اور کہتے ہیں : ربنا اے ہمارے پالنے والے خدا ۔ تو تو پالنے سے تھکتا نہیں، دینے سے رکتا نہیں ، ماخلقت ھذا باطلا۔ اے مولا تیری شان ہے ۔ تو نے آسمان اور زمین کو بے کار نہیں بنایا تو انسان بھی بے کار نہیں۔ وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون ۔

بندہ آمد برائے بندگی زندگی بے بندگی شرمندگی

انسان اپنے رب کی پہچان اور بندگی کے لئے آیا۔

ہمارا سرمایہ پہچان خداوندی ہے | حضرت علیؓ کو ایک دفعہ حضورؐ نے خصوصی وعظ فرمایا اور تین چیزیں بیان فرمائیں۔ فرمایا المعرفة راس مالی ۔ پہچان خداوندی ہمارا راس المال ہے ۔ یہ قرآن و حدیث کے مدارس بھی رب کے پہچان کا ذریعہ ہیں۔ خدا سب کو اپنی پہچان نصیب کرے ۔

علم دین ہمارا ہتھیار ہے | اور فرمایا : العلم سلاحی ۔ علم دین ہمارا ہتھیار ہے ۔ ہمیں ڈرایا جا رہا ہے کہ مولویوں کے ہاتھ میں کیا ہے ۔ ان کو مٹا دیا جائے گا۔ حضورؐ نے فرمایا دین کا علم ہمارا ہتھیار ہے باقی ہتھیار اس کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں۔ الحمد للہ

ہمارا ناز کتاب اللہ اور حدیث مصطفیٰ پر ہے | کسی کو قومی اسمبلی کی ممبری پر ناز ہے ، کسی کو صوبائی اسمبلی پر، کسی کو ناز درہم و دینار پر ہے ، کسی کو جاگیر اور محلات پہ ، علمائے دیوبند اور جمعیۃ العلماء اسلام کو خدا کی کتاب اور حدیث مصطفیٰؐ پر ناز ہے ۔

ذرہ ذرہ ہمیں سبق دیتا ہے | یہ گاڑیاں ادھر سے بھی آرہی ہیں ادھر سے بھی اس میں سبق ہے کہ اے بندو ـــــ

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

کوئی مشرق کو جا رہا ہے کوئی مغرب کو جیسے گا وہی جو صراط مستقیم پہ چل رہا ہے ۔ ٹکٹ والا کامیاب ہو گا۔ بے ٹکٹ جائے گا تو پکڑا جائے گا۔ قرآن و حدیث کا ٹکٹ لے کر جاؤ گے تو سرفراز ہو گے ۔

ورنہ نامراد ہو جاؤ گے ــــــ ساتھیوں نے یہ لائیں (بجلی کے بلب) بھی بڑی مضبوط لگائی ہیں، پٹھان جو ہوئے، مسجد دیکھی تو بجلیوں سے چمک رہی ہے۔ یہ جلسہ گاہ دیکھا رنگ برنگ بجلیاں ہیں مگر ان سے آواز آرہی ہے۔ ہمارا رنگ بے وفا قرآن اور دین مصطفیٰ کا رنگ وفادار ہے ــــ صبغة الله ومن احسن من الله صبغة۔ یہ بجلی کی چمک آواز دے رہی ہے کہ بجلی چمک بھی بے وفا اور ہماری رنگینی بھی بے وفا دل والی بجلی کو قرآن سے روشن کریں روشنی قبر میں بھی ساتھ جائے گی اور حشر میں بھی ساتھ رہے گی۔

صحابہ کرامؓ کی بے حرمتی میں کیا کہوں پاکستان میں نئے نئے فتنے اٹھائے جارہے ہیں، کہیں بے ادبی کا بیج بویا جارہا ہے کہیں اصحابؓ رسول کی توہین ہے۔ پہلے رافضیوں سے تنگ تھے اب نئے مجتہدین بھی اسی فتنے کو لیکر کھڑے ہوگئے۔ اللہ اس فتنہ سے بچائے۔

صحابہ کرامؓ کا مقام حضورؐ نے فرمایا ــــ اذا اراد الله برجل من امتی خیرا القی الله حب اصحابی فی قلبه۔ جب کسی آدمی سے اللہ تعالیٰ بہتری کا ارادہ فرماتے ہیں تو میرے صحابہؓ کی محبت ان کے دل میں خود ڈال کر تمام صحابہؓ کو اسے محبوب بنا دیتے ہیں ــــ فرمایا: شرار امتی اجرؤهم علی اصحابی ــــ میری امت میں سے سب سے زیادہ شریر وہی ہوں گے جو میرے صحابہؓ پر سب سے زیادہ حملہ کریں گے ــــــ ہر صحابیؓ شان والا ہے۔ حضورؐ نے فرمایا: لا تمس النار من رآنی ولا رأی من رآنی۔ جنہوں نے مجھے ایمان کے ساتھ دیکھا ان کو جہنم کی آگ مس نہیں کریگی اور میرے دیکھنے والوں کو بھی جس نے ایمان کے ساتھ دیکھا ان کو بھی جہنم کی آگ مس نہیں کرے گی۔

ارشاد فرمایا کہ ایک وقت آئے گا ایک جماعت آئے گی اور میرے صحابہؓ کی شکایت کریگی فرمایا: لئن سلکتم طریقهم لسبقتم سبقا بعیدا ولئن اخذتم یمینا وشمالا لضللتم ضلالا بعیدا۔ میرے صحابہؓ کے طریقے پر چلو گے تو نیکی میں سبقت کر جاؤ گے۔ اگر دائیں بائیں کوئی دوسری راہ نکالو گے تو گمراہی میں بھی بعید ہو جاؤ گے ــــــ اللہ تعالیٰ ہمیں حضورؐ اور صحابہؓ کی اتباع نصیب کرے ــــ

ہمارا مسلک ہم سے پوچھتے ہیں کہ علماء دیوبند اور اہل سنت والجماعت کا مسلک کیا ہے تفسیر قرطبی میں ہے۔ ؎

حب النبی رسول الله مفترض ... وحب اصحابه نور وبرهان
من کان یعلم ان الله خالقه ... لا یرمین ابابکر ببهتان
ولا اباحفص الفاروق صاحبه ... ولا الخلیفة عثمان بن عفان
اما علی فمشهور فضائله ... والبیت لا یستوی الا بارکان

یعنی حضورؐ کی محبت فرض اور ضروریات دین میں سے ہے امام بخاریؒ نے باب باندھا "حب النبی من الایمان" حضرت محمد مصطفیٰ کی محبت ایمان کی جز ہے۔ اور صحابہ کرامؓ کی محبت بھی نور ہے۔ دلیل کے ساتھ من کان یعلم کہا یعقل نہیں کہا۔ یعنی جو دل کے ساتھ مانے کہ بیشک اللہ تعالیٰ اسے پیار کرنے والا ہے تو وہ ابوبکر صدیق حضرت فاروق، حضرت عثمان حضرت علی پر کوئی بہتان نہیں لگائے گا۔

قدرت خداوندی | ان اللّٰہ خالق؟ سب کے پیدا کرنے والا کون ہے؟ ۔ اللہ ۔ فرمایا۔ یا ایھا الناس اذکروا نعمۃ اللّٰہ ۔ کون ہے اللہ کے سوا جو اوپر سے بارش برسائے خصوصی نعمتیں پیدا کرے نیچے سے سبزیاں اگائے۔ جاعل الملائکۃ رسلا اولی اجنحۃ مثنی وثلاث ورباع ۔ فرشتوں کو خدا نے دو پر بھی دئے، تین اور چار بھی جس کی پیدائش میں جتنا چاہے اضافہ فرمادے۔ بخاری شریف میں ہے: رأیت جبریل لہ ست مائۃ جناح قد سد افق السماء۔ میں نے جبریل علیہ السلام کو دیکھا کہ ان کے چھ سو پر ہیں جس نے آسمان کے کناروں کو بند کر دیا تھا۔ سبحان اللہ یہ فرشتے پیدا کرنے والا ان کی تعداد میں زیادتی کرنے والا، آسمان اور زمین کے درمیان پرندوں کو اڑانے والا۔ ان کی نگرانی اور ان کے رزق کا انتظام کرنے والا، اللہ ہی ہے۔ یہ پانی کے چشمے اسی نے جاری کئے زمین میں مختلف قسم کے انگور اور رنگ برنگ کے پھل پیدا کرنے والا وہی ہے۔

جسمانی تربیت کے ساتھ روحانی تربیت | جس خدا نے جسمانی تربیت کا انتظام فرمایا، اس خدا نے روحانی تربیت کا بھی انتظام کیا جس خدا نے جسمانی تربیت کے لئے منتظمین کو بھیجا۔ روحانی تربیت کیلئے بھی معلمین کو بھیجا۔ حضرت آدمؑ سے لیکر حضرت عیسیٰؑ تک سارے معلم روحانی معلم بن کے آئے مگر تمام سے اعلیٰ ترین کائنات، افضل ترین کائنات، انزہ ترین کائنات اعلیٰ ترین کائنات، اشجع ترین کائنات، اسخیٰ ترین کائنات، حضرت محمد مصطفیٰ کو بھیجا صلی اللہ علیہ وسلم۔

حضورؐ کی شان | جتنا علم سب کو ملا حضورؐ کو اس سے زیادہ ملا۔ ایک بات سمجھا دوں۔ جتنا بھی ملا رب تعالیٰ کا فیضان ختم نہ ہوا۔ رب تعالیٰ نے فرمایا: میں نے آپکو پڑھایا ہے۔ اور میری تعلیم ختم ہونے والی نہیں۔ قل رب زدنی علما۔ تو علم کی ترقی کے لئے دعا مانگتے رہو۔ میں دیتا ہی رہوں ـــــ
یہ میرا عقیدہ ہے، حضورؐ کی دعا اب بھی گنبد خضرا میں گونج رہی ہے، ترقی کیلئے، اور اب نیا علم دے رہا ہے۔ قیامت میں بھی جنت میں بھی دے گا۔ نہ رب کا دینا ختم ہوگا، نہ حضورؐ کا لینا ختم ہوگا۔